Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحن نصلی علی رسولہ الکریم

ان الفضل یبید یشاء من یشاء انک انت العزیز الحمید

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۷ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ ۔ ۱۴ صلح ۱۳۶۰ ہش ۔ ۱۴ جنوری ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۱

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب بار بار پڑھنے اور دوسروں کو سنانے کی عادت ہونی چاہیئے

جب بھی یہ بیش بہا کتب شائع ہوں احباب کا فرض ہے کہ انہیں خریدیں اور ان سے استفادہ کریں

حضرت اقدس کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن کی پانچوں جلدیں دستیاب ہیں جو لینا چاہتے ہیں لے لیں۔

تحریک جدید وقف جدید اور دیگر اداروں کے تحت شائع ہونے والی کتب کا تذکرہ

جماعت احمدیہ کے ۸۸ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز اور ۲۷ دسمبر ۱۹۸۰ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطاب

(قسط ششم)

ربوہ ۲۷ دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب جب چھپیں تو احباب کو انہیں خریدنا چاہیئے حضور نے فرمایا کہ حضرت اقدس کی تفسیر القرآن کی پانچ جلدیں اس وقت مل رہی ہیں۔ جو لینا چاہتے ہیں وہ لے لیں۔ اور احباب کو علوم و معارف کے اس خزانہ سے ضرور استفادہ کرنا چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ جماعت احمدیہ کے ۸۸ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز ۲۷ دسمبر ۱۹۸۰ء کو دوسرے اجلاس میں نماز ظہر و عصر باجماعت پڑھانے کے بعد احباب جماعت سے خطاب فرما رہے تھے۔

حضور نے جماعت میں چھپی ہوئی کتب کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ بانی امام جماعت کی تفسیر القرآن کی پانچ جلدیں چھپ چکی ہیں۔ جب میں نے کراچی میں (گذشتہ سال) اس کی تحریک کی تھی تو لوگوں نے شکایت کی تھی کہ یہ کتب ملتی نہیں۔ حضور نے فرمایا اب یہ میسر ہیں لے لیں۔ اور علوم و معارف کے اس خزانہ سے استفادہ کریں۔ دو ماہ کے بعد دوبارہ شکایت کریں کہ ملتی نہیں ہیں۔

تاکہ دوبارہ چھپوائی جاسکیں۔ حضور نے فرمایا کہ بانی جماعت کی کتب پڑھنے بار بار پڑھنے اور دوسروں کو سنانے کی عادت ہونی چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ جتنی بھی کتب چھپتی ہیں اس کی طرف توجہ ہونی چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس سے پہلے بتایا کہ قرآن پبلیکیشنز کے تحت قرآن کریم مترجم یعنی بغیر ترجمہ کے چھپ گیا ہے۔ اسی طرح سے سیپارہ اول و دوم سوم چھپ گئے ہیں۔ اور قرآن کریم جیبی سائز زیر طبع ہے۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم کا جیبی سائز افریقہ میں بہت مقبول ہے کیونکہ افریقی احباب قرآن کریم کو بطور تعویذ جیب میں رکھتے ہیں۔ اس لئے اس کی وہاں بہت مانگ ہے۔

تحریک جدید کے تحت شائع ہونے والی کتب کا بھی حضور نے ذکر فرمایا کہ لنڈن مشن کے زیر اہتمام دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی اور فرنچ زبان میں چھپ گیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس کی بڑی ضرورت تھی۔ اس کے علاوہ جرمنی اور سوئٹزرلینڈ کے مشنوں کے زیر اہتمام قرآن کریم کا جرمن ترجمہ دس ہزار کی تعداد میں شائع ہو گیا ہے۔ ڈنمارک نے ڈینش زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع کیا ہے اور "امن کا پیغام" ڈینش زبان میں طبع کیا ہے۔ انڈونیشیا مشن نے قرآن کریم کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ مع مختصر نوٹ ۱۱ تا ۲۰ سیپاروں کا شائع کیا ہے۔ نائیجیریا نے سورۃ فاتحہ اور سورہ بقرہ کا ترجمہ مع نوٹس یوروبا زبان میں شائع کیا ہے۔ فجی مشن نے وہاں کی زبان میں ترجمہ شائع کرایا ہے۔ آئیوری کوسٹ مشن نے فرنچ زبان میں پمفلٹ شائع کئے ہیں۔

حضور نے ربوہ کے ایک ادارے احمد اکیڈیمی کا بھی ذکر کیا اور فرمایا کہ اس ادارے نے "احمدیت کی امتیازی شان" مصنفہ مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور "جماعت احمدیہ کی ملی خدمات" مصنفہ مولوی دوست محمد صاحب شاہد بھی شائع کی ہیں۔

بیرون پاکستان احمدیہ مشنوں کی دیگر مطبوعات کے بارے میں حضور نے فرمایا کہ اس سفر کے دوران اللہ تعالیٰ نے

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۲ صلح / جنوری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس ایدہ اللہ کو کل سے چکروں کی تکلیف ہے۔

احباب کرام التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ اور ہر گام پر آپ کا حامی و ناصر ہو آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

۔۔ میرے بیٹے کے خسر ملک عبدالرحیم صاحب نیو سمن آباد لاہور بہت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ سید مسعود مبارک شاہ

۔۔ خاکسار کی اہلیہ گیارہ دن سے سردی لگ جانے کی وجہ سے سخت بیمار ہے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ مولا کریم شفا عطا فرمائے آمین

خاکسار نثار احمد خان مربی سلسلہ میانوالی حال ربوہ

جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مورخہ ۱۹ جنوری مطابق ۱۲ ربیع الاول تمام جماعت ہائے احمدیہ اپنے اپنے مقامات پر حسب سابق شایان شان طریق پر جلسہ ہائے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کریں جلسہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس سوانح و سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کی جائیں اور ان جلسوں کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائی جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

پبلشر مسعود احمد ۔ پرنٹر سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۹ بابت ۷ تا ۱۰ اگست ۱۹۸۰ء (قسط چہارم)

یورپ، افریقہ اور امریکہ کے وسیع تبلیغی دورہ کے سلسلہ میں

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے لندن میں قیام کا پہلا اور اہم دینی و جماعتی مصروفیات

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ کو لندن مشن میں قرآن مجید کا نہایت پُر معارف درس

قرآن مجید ایک زندہ کتاب ہے، اللہ تعالیٰ نے اسمیں ہر زمانہ کے مسائل کو حل کرنیکا پورا التزام کیا ہے

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

قرآن مجید کی ایک بنیادی خصوصیت

۱۰ اگست ۱۹۸۰ء (۲۸ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ) سوا آٹھ بجے شام حضور ایدہ اللہ نے احمدیہ مشن انگلستان کے محمود ہال میں تشریف لا کر بعض آیات قرآنی کی نہایت لطیف تفسیر بیان کر کے قرآن مجید کی ایک بنیادی خصوصیت پر بہت پُر معارف انداز میں روشنی ڈالی۔ اس روز انگلستان کے احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کے اس درس سے مستفیض ہونے کے لئے بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے اور ہال پُر شوق سامعین سے پوری طرح بھرا ہوا تھا۔

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ فی الوقت میں دوستوں کی توجہ قرآن کریم کی ایک بنیادی خصوصیت کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ اس بنیادی خصوصیت کو حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے ایک شعر میں یوں بیان فرمایا ہے:

یا الٰہی ترا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

اب ضرورتیں بدلتی رہتی ہیں۔ نئی نسلیں نئی ضرورتیں لے کر آتی ہیں۔ پھر زمانہ زمانہ کی ضرورتیں بھی مختلف ہوتی ہیں۔ اگر قرآن تمام انسانی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے تو اس میں ہر زمانہ کی بدلتی ہوئی ضرورتوں کو پورا کرنے کی پوری پوری صلاحیت ہونی چاہیئے۔ میں علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہوں کہ ایسا ہی ہے۔

جہاں تک قرآن مجید کی اس صلاحیت کا تعلق ہے ایک طرف تو اللہ تعالیٰ نے اسے کتاب مبین قرار دیا اور دوسری طرف کتاب مکنون۔ جہاں اس نے فرمایا ہے کہ

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ (الحجر آیت ۲)

یعنی۔ یہ ایک کامل کتاب اور اپنے مطالب کو واضح کر دینے والے قرآن کی آیات ہیں۔

وہاں فرماتا ہے:

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(الواقعہ آیات ۷۸ تا ۸۱)

ان آیات کا ترجمہ یہ ہے کہ:

یقیناً یہ قرآن بڑی عظمت والا ہے اور ایک چھپی ہوئی کتاب میں موجود ہے۔ اس قرآن کی حقیقت کو وہی لوگ پاتے ہیں جو مطہر ہوتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ رب العالمین خدا کی طرف سے ہے۔

سو گویا ان آیات میں بیک وقت دو دعوے کئے گئے ہیں۔ ایک یہ کہ قرآن کریم کتاب مبین ہے اور دوسرے یہ کہ قرآن کریم کتاب مکنون ہے۔ اور یہ دونوں باتیں صحیح ہیں۔ وہ اس لئے کہ قرآن جس زمانہ کی ضرورتیں پوری کرتا ہے ان کی رُو سے وہ قرآن مبین ہے اور آگے چل کر آئندہ زمانہ کے جو مسائل قرآن حل کرے گا ان کے لحاظ سے وہ کتاب مکنون ہے۔ پھر لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ میں یہ بتایا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ ہر زمانہ میں ایسے بندے پیدا کرتا رہے گا جن پر وہ اس کتاب کے نئے معارف ظاہر کرے گا اور وہ ان نئے معارف کی روشنی میں نئے مسائل کو حل کرتے چلے جائیں گے۔ ہر صدی میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو خدا تعالیٰ سے علم حاصل کر کے نئے مسائل کو حل کریں گے۔ اسی لئے یہ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ہے۔ قیامت تک کی ضرورتیں اس کے ذریعہ پوری ہوتی چلی جائیں گی۔

قرآن مجید کی اس بنیادی خصوصیت کو بیان کرنے میں اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ قرآن کریم کو اس غرض سے پڑھا کریں کہ اس وقت ہمیں، ہمارے ملک اور دنیا کو جو مسائل درپیش ہیں قرآن ان کا کیا حل پیش کرتا ہے۔ اگر (نعوذ باللہ) یہ مسائل کا حل پیش نہ کرے تو یہ ایک زندہ کتاب نہیں، مُردہ کتاب ثابت ہوگی۔ مگر

یہ ایک زندہ کتاب ہے

اسی لئے تو یہ ہر زمانہ کے مسائل کا حل پیش کرتی ہے۔

پس عاجزانہ دعاؤں کے ذریعہ خدا سے علم حاصل کریں اور پھر قرآن کو پڑھیں اور اس پر غور کریں۔ خدا تعالیٰ زمانہ کی ضرورت کے مطابق نئے معارف کھولتا چلا جائیگا۔ اسی دورہ میں مجھ سے سوال کیا گیا کہ کیا یورپ قرآن کی تعلیم کو قبول کریگا؟ میں نے جواب دیا۔ تم لوگ مسائل پیدا کر رہے ہو، مسائل پر مسائل جمع ہو رہے ہیں انکا حل تمہارے پاس نہیں ہے۔ وقت آئے گا کہ مسائل کے انبار سے گھبرا کر تم ان کا حل تلاش کرو گے اور جب کہیں سے بھی ان کا حل تمہیں میسر نہیں آئیگا تو تمہیں قرآنی تعلیم کی طرف آنا پڑے گا۔ اور جب یہ زندہ کتاب تمہارے مسائل حل کر دکھائیگی تو پھر کوئی روک باقی نہیں رہے گی۔ اس وقت تم پورے انشراح اور بشاشت کے ساتھ اسلامی تعلیم کو قبول کرو گے۔

پس آپ لوگ اپنے آپ کو لاشئی محض سمجھیں عاجزانہ دعاؤں کے ذریعہ خدا سے مانگیں اور پائیں۔ اگر آپ عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے اس کے حضور جھکیں گے اور قرآن مجید پر غور کریں گے تو خدا تعالیٰ نئے معارف آپ پر کھولے گا۔ اور اس زمانہ کے مسائل کے حل آپ کو بتائے گا۔

اب ہم دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ رمضان کی برکات سے ہمیں متمتع کرے۔ رمضان کا مہینہ قرآن کی تلاوت کرنے کا مہینہ ہے۔ رمضان کا مہینہ قرآن پر غور کرنیکا مہینہ ہے۔ اسلئے یہ اپنے اور دنیا کے مسائل حل کرنیکا مہینہ ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں قرآن پڑھنے، قرآن پر غور کرنے اور عاجزانہ دعاؤں کے ذریعہ اس سے قرآن کے نئے معارف حاصل کرنے اور ان معارف کی روشنی میں دنیا کے مسائل حل کرنیکی توفیق عطا فرمائے۔

یہ پُر معارف درس جو سوا آٹھ بجے شام شروع ہوا تھا ۸ بج کر ۲۵ منٹ پر ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور نے ایک پُر سوز دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

خوش قسمت کون ہے؟

سیدنا حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

"یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی..... صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادے سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے۔ وہ ضرور اُسے پائے گا۔" (اشتہار تبلیغ رسالت جلد دہم)

ناظر بیت المال آمد ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی معاشرے کی تشکیل میں توکل باللہ کا مقام

(مکرم محمد طفیل صاحب مرزا - ایم - اے ۹۳ - خورشید روڈ لاہور)

خدا تعالیٰ نے انسان کو افضل ترین مخلوق بنایا ہے - انسان اپنے خالق حقیقی کا مظہر اور اس دنیا میں اس کا نائب اور خلیفہ کہلاتا ہے - افضل ترین مخلوق کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے خصائل، تدبر، رہن سہن میں اپنے افضل ہونے کا ثبوت دے - وہ اس خالقِ حقیقی کا شکر گزار ہو جس نے اسے افضل و اعلیٰ مخلوق کے طور پر پیدا کیا - عقل، سمجھ اور ادراک کی خوبی صرف حیوان ناطق کو ہی ادا کی گئی تا کہ وہ اس کائنات کی تخلیق پر غور کرے - اس میں چھپے ہوئے خزانوں کو تلاش کرے - اور اپنے محسنِ حقیقی کا شکر گزار ہو جس نے اسے ایک بہترین مخلوق کے طور پر پیدا کیا -

کیا انسان نے اپنے افضل ہونے کا ثبوت دے دیا وہ اپنے خالقِ حقیقی کا احسان مند ہوا جس نے اسے عظیم مخلوق کے طور پر پیدا کیا - یا انسان خود خدا بن بیٹھا اور اس نے اپنے ہی ہم جنسوں، خدا کی اس پیاری مخلوق کو جسے رب عظیم نے بڑی محبت سے تخلیق کیا تھا - تنگ کرنا شروع کر دیا - ؟ ہوا میں اڑتی ہوئی ایک پتنگ کا رابطہ اسی وقت تک اڑانے والے کے ساتھ رہتا ہے جب تک یہ پتنگ ڈور کے ساتھ منسلک رہے - جونہی یہ ڈور سے الگ ہوئی اس کا رابطہ اڑانے والے سے ختم ہو گیا - اور یہ ہوا میں گم کردہ راہ کی طرح چکر کھانے لگی -

انسانی زندگی کا بھی کچھ یہی حال ہے - جب تک وہ اپنے خالقِ حقیقی سے منسلک رہتا ہے اس وقت تک صحیح راستے پر چلتا رہتا ہے اور جونہی یہ اپنا رابطہ خدائے برتر سے توڑ لیتا ہے اپنے راستے سے بھٹک جاتا ہے -

اب یہ دیکھنا ہے کہ خدا تعالیٰ سے مضبوط تعلق کیسے قائم رکھا جا سکتا ہے -؟ یہ اسی وقت ممکن ہے جب انسان یہ سمجھ لے کہ اس کی تمام ضرورتیں - خواہشات کو پورا کرنے والا اس کا زندہ خدا ہے - اور یہ کہ وہ کامل ہے - کسی ہستی پر ایمان لانا اسی وقت ممکن ہے جب ہمیں یقین ہو کہ یہ ہستی ہر قسم کی خوبیوں سے متصف ہے اور اس کے پاس کسی بھی چیز کی کمی نہیں - خدا تعالیٰ کی اکملیت کے بارے میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے کیا شاندار تحریر فرمایا ہے - ملاحظہ ہو -

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ - تمام محامد اس ذاتِ معبودِ برحق مستجمع جمیع صفاتِ کاملہ کو ثابت ہیں جس کا نام اللہ ہے - قرآن شریف کی اصطلاح میں اللہ اس ذات کامل کا نام ہے کہ جو معبودِ برحق مستجمع جمیع صفاتِ کاملہ اور تمام رذائل سے منزہ اور واحد لاشریک اور مبدءِ جمیع فیوض ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے کلام پاک قرآن شریف میں اپنے نام اللہ کو تمام دوسرے اسماء و صفات کا موصوف ٹھہرایا ہے اور کسی جگہ کسی دوسرے اسم کو یہ ارتباط نہیں دیا - پس اللہ کے اسم کو بوجہ موصوفیت تامہ ان تمام صفتوں پر دلالت ہے جن کا وہ موصوف ہے اور چونکہ وہ جمیع اسماء اور صفات کا موصوف ہے اس لئے اس کا مفہوم یہ ہوا کہ وہ جمیع صفاتِ کاملہ پر مشتمل ہے - پس خلاصہ مطلب اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کا یہ نکلا کہ تمام اقسام حمد کے کیا باعتبار ظاہر کے اور کیا باعتبار باطن کے اور کیا باعتبار ذاتی کمالات کے اور کیا باعتبار قدرتی عجائبات کے اللہ سے مخصوص ہیں - اور اس میں کوئی دوسرا شریک نہیں اور نیز جس قدر محامد صحیحہ اور کمالات تامہ کو عقل کسی عاقل کی سوچ سکتی ہے یا فکر کسی متفکر کا ذہن میں لا سکتا ہے - وہ سب خوبیاں اللہ تعالیٰ میں موجود ہیں اور کوئی ایسی خوبی نہیں کہ عقل اس خوبی کے امکانات پر شہادت دے - مگر اللہ تعالیٰ بدقسمت انسان کی طرح اس خوبی سے محروم ہو بلکہ کسی عاقل کی عقل ایسی خوبی پیش ہی نہیں کر سکتی کہ جو خدا میں نہ پائی جائے جہاں تک انسان زیادہ سے زیادہ خوبیاں سوچ سکتا ہے وہ سب اس میں موجود ہیں - اور اس کو اپنی ذات اور صفات اور محامد میں من کل الوجوہ کمال حاصل ہے اور رذائل سے بھی منزہ ہے"

(براہین احمدیہ جلد چہارم صفحہ ۳۶۴ تا ۳۶۵ حاشیہ ۱۱)

اب ذرا غور فرمائیں کہ جو خدا کامل ہے کوئی خوبی ایسی نہیں جس کا وجود ہو اور خدائے بزرگ و برتر میں موجود نہ ہو تو پھر آخر کیا وجہ ہے کہ ہم نے اپنے زندہ اور کامل خدا کو چھوڑ کر اس کے بنائے ہوئے انسانوں کو اپنی حاجات اور ضروریات کا قاضی بنا لیتے ہیں -

یہ جانتے ہوئے بھی کہ رزق کی تقسیم صرف خدا تعالیٰ کے ہاتھوں میں ہے - ہم ہر روز انسان کو اپنا رازق سمجھ لیتے ہیں - جس وقت تک یہ کمزوری ہم میں موجود ہے اس وقت تک ہم کیسے یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ پر ہمارا توکل ہے اور ہم کیسے اسلامی معاشرے کی تشکیل میں ممد و معاون ثابت ہو سکتے ہیں -؟

خدا تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں -

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ - وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝ (سورۃ الفرقان آیت ۵۹)

ترجمہ :- اور تو اس پر توکل کر جو زندہ ہے (اور سب کو زندہ رکھتا ہے) کبھی نہیں مرتا اور اس کی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کی تسبیح بھی کر اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خوب واقف ہے -

(تفسیر صغیر)

اسی طرح اللہ تعالیٰ سورۃ الطلاق میں فرماتے ہیں -

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

(سورۃ الطلاق آیت ۴)

ترجمہ :- اور اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں سے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہیں ہو گا اور جو کوئی اللہ پر توکل کرتا ہے وہ (یعنی اللہ) اس کے لیے کافی ہے - اللہ یقیناً مقصد کو پورا کر کے چھوڑتا ہے اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر چھوڑا ہے

(تفسیر صغیر)

ان آیات قرآنی کے بعد بھی کیا اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چیز کی گنجائش رہ جاتی ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی اور پر توکل کریں

اس مادہ پرست دور میں ہم اپنی چھوٹی چھوٹی خواہشات کیلئے نہ جانے کتنی کتنی مرتبہ دوسرے انسانوں کے سامنے سر جھکاتے ہیں - پھر کیا ہمیں اپنا مقصود حاصل ہو جاتا ہے۔؟ اس میں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو زمین پر اپنا نائب مقرر کیا ہے۔ اسی انسان کے ذریعے وہ اپنے فیوض تقسیم کرتا ہے بدقسمتی ہے انسان کی کہ وہ خدا کا نائب ہونے کی بجائے خود خدا بن بیٹھتا ہے اور یہ سمجھنے لگتا ہے کہ گویا وہ خود دوسروں کا حاجت روا ہے۔

وہ یہ بھول جاتا ہے کہ اس کے ہاتھوں تقسیم ہونے والی عنایات کا حقیقی مالک تو خدائے بزرگ و برتر ہے۔ اسے تو الٹا خدا کا اور بھی شکر گزار ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی عنایات کی تقسیم کیلئے اسے منتخب کیا یہ دنیا حرص و طمع اور اغراض و خواہشات کی جہنم ہے۔ انسان نے زندگی کے حقیقی مقاصد کو فراموش کر کے ضمنی ضرورتوں کو مقصدِ حیات بنا لیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے اس مختصر زندگی میں مختلف آزمائشوں سے گزارا مضمون کو دلچسپ بنانے کیلئے اپنی زندگی کا ایک مختصر واقعہ پیش کر رہا ہوں میں ایک نہایت کمزور اور گنہگار انسان ہوں - احمدی ہوئے تھوڑا عرصہ ہوا اس نعمت سے مشرف ہونے سے پہلے ہی ایم - اے (انگریزی) ایم اے (اردو) کر کے ایک معقول ملازمت (پروفیسری) پر متمکن رہا - حکومت کے ایک بورڈ میں کتابوں کا مصنف اور ایڈیٹر رہا۔ احمدیت اختیار کرتے ہی خاندان اور دوستوں کی طرف سے مخالفت شروع ہو گئی - اسی بنا پر ملازمت بھی جاتی رہی دل بڑا گھبرایا - ایک لمبے چوڑے خاندان کی کفالت بھی میرے ذمہ ہے۔

دشمنوں نے یہاں تک ہی جان نہ چھوڑی - جھوٹے مقدمے دائر کروا دیئے - بیوی - بچے - اور والدین طعنے دینے لگے کہ اور مذہب تبدیل کرو وغیرہ۔! اس سے قبل کبھی سوچا تک نہ تھا کہ ایم - اے (انگریزی) اور ایم - اے (اردو) اور اس پر اس قدر طویل تجربہ ہونے کے باوجود نوکری مل سکے گی - لیکن مایوسی کی حد نہ رہی جب دشمنوں کے ساتھ ساتھ دوستوں نے بھی منہ موڑ لیے -

ان زبردست مالی مشکلات کے دوران بعض دفعہ بہت دل گھبرایا لیکن یقین جانیں کبھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوا - اور میں یہاں کہنے میں حق بجانب ہوں کہ یہ سب کچھ احمدیت کا اعجاز ہے - احمدیت کی صداقت کے نور کو ذاتی تجربے کی آنکھ سے دیکھنے کا موقعہ ملا - اس سے بڑا ثبوت کیا ہو سکتا ہے کہ ان ساری مشکلات کے باوجود ایک منٹ کیلئے بھی میں اپنے کامل اور زندہ خدا کی رحمت سے مایوس نہیں ہوا - اصل دولت تو یہ ایمان ہے باقی چیزیں ضمنی حیثیت رکھتی ہیں

اللہ تعالیٰ کی ہستی پر مکمل ایمان حاصل ہو جائے تو وہ سرور حاصل ہوتا ہے جو مادی فوائد اور دنیاوی خواہشات کی تکمیل سے کسی طرح بھی ممکن نہیں توکل باللہ سے دنیاوی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں - اور روحانی فیوض بھی

اس لیے کہ ہر دو فوائد صرف اسی اور اسی کی ذاتِ بابرکات سے ممکن ہیں -

درخواست دعا

خاکسار کی بچی عمر ۴ سال بوجہ سردی - بخار وغیرہ شدید بیمار ہے۔ نیز خاکسار کو آجکل پریشانیوں نے گھیرا ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود الور کاتب الفضل)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں

"توکل یہی ہے کہ اسباب جو اللہ تعالیٰ نے کسی امر کے حاصل کرنے کے واسطے مقرر کیے ہوئے ہیں ان کو حتی المقدور جمع کرو اور پھر خود دعاؤں میں لگ جاؤ کہ اے خدا تو ہی انجام بخیر کر -

صدہا آفات ہیں اور ہزاروں مصائب ہیں جو ان اسباب کو بھی برباد اور تہ و بالا کر سکتے ہیں ان کی دست برد سے بچا کر ہمیں سچی کامیابی اور منزل مقصود پر پہنچا"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۹۲)

محترم قاضی محمد شفیع صاحب عباسی آف گوجرانوالہ

میرے نانا جان محترم قاضی محمد شفیع صاحب عباسی آف گوجرانوالہ ۲۵ رمئی ۱۹۸۰ء کو بعمر ۹۶ سال وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم بہت ہی حلیم الطبع - ملنسار - مہمان نواز اور عبادت گزار تھے نماز تہجد کے پابند تھے - گو آپ نے اپنی زندگی میں حضرت بانی جماعت احمدیہ (اللہ تعالیٰ کے آپ پر لاکھوں سلام) کی زیارت کی تھی مگر بیعت آپ نے حضرت مصلح موعود کے عہد میں ۱۹۲۷ء میں کی - آپ کبھی کبھی اپنی زیارت کا واقعہ سناتے اور پھر رونا شروع کر دیتے اور فرماتے کاش میں اسی وقت بیعت کر لیتا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت نانا جان صاحب کشف و رؤیا بزرگ تھے - اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے خاندان کے دنیا کے ہر کونہ میں پھیلنے کی بشارت دی تھی - اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے خاندان کو آپ کی زندگی میں ہی دنیا کے کناروں میں پھیلا دیا -

حضرت نانا جان آخری عمر میں بہت کمزور ہو گئے تھے بینائی بھی جاتی رہی تھی - صرف دھوپ چھاؤں کا پتہ چل جاتا تھا آپ نے بچوں کی اس رنگ میں تربیت کی کہ احمدیت اور اسلام کی محبت ان میں کوٹ کوٹ کر بھر دی ہم اور دوسرے بچے جب کبھی نانا جان کی ملاقات کیلئے جاتے تو آپ ہمیشہ ہمیں یہ نصیحت کرتے کہ جو جماعت سے وابستہ رہنا اس سے الگ نہ ہونا۔

نہایت دعاگو اور صاحب کشف و رؤیا بزرگ تھے - جب کوئی آپ سے ملاقات کیلئے آتا تو آپ اسے نہایت خندہ پیشانی سے ملتے اور حسب استطاعت اس کی خدمت بھی کرتے - نماز بہت سنوار کر پڑھتے درود شریف کا اکثر ورد کرتے رہتے آپ نے اپنی زندگی میں ہی اپنے سارے چندے تحریک جدید اور وقف جدید وغیرہ فیصد ادا کر دیئے تھے - آپ کو ہمیشہ اس بات کا خیال رہتا کہ وفات کے وقت ان کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے - اس لیے تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں عمل میں آئی -

آپ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور تین بیٹیاں اور ۸۴ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں -

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپکو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(قاضی نعیم احمد کھوکھر
نشتر روڈ - شیخوپورہ)

اعلان بابت وظیفہ

مکرمہ شمیم شریف صدر لجنہ پشاور اپنی مرحومہ بہن کی طرف سے ۳۰/- روپے ماہوار کا ایک وظیفہ چار سال کیلئے کالج کی ایسی طالبہ کو دینا چاہتی ہیں جو ذہین ہو اور اخلاقی اور دینی حالت بہت اچھی ہو اس وظیفہ کیلئے کالج کی طالبات اپنی درخواستیں اپنی لجنہ کی صدر کی معرفت دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوائیں درخواستیں آنے پر ان کا انٹرویو لیا جائے گا -

اس کے علاوہ ایک اور وظیفہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ مرحومہ کی نواسی بشریٰ بیگم صاحبہ استانی جی مرحومہ کی طرف سے دینا چاہتی ہیں اس کے لیے بھی درخواستیں مطلوب ہیں جو کہ ان کی صدر لجنہ کی معرفت آنی چاہئیں -

(صدر
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کی مختصر روداد

۲۷ دسمبر ۱۹۸۰ء — دوسرے روز کا اجلاس

(۴)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے آپ کے لئے دعا کی تھی۔

لختِ جگر ہے میرا محمود بنداترا
دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پُرنور ہو سویرا

یہ روز کر مبارک سبحان من تراانی

اور چار سال بعد اللہ تعالیٰ نے اس دعا کی قبولیت کا اعلان فرمایا:۔

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا!
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا!
کروں گا دور اس سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو بھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

آپ نے فرمایا حضرت مصلح موعود کی سیرت کا تفصیلی بیان کو مثنوی رومی کے ساتوں دفتروں میں بھی سما نہیں سکتا اس لئے میں اس مختصر سے وقت میں اپنی ذات پر حضور کے الطاف و عنایات بے پایاں کو بیان کروں گا اور کچھ اشارے آپ کی خدمات دینیہ کے متعلق کروں گا۔

فرمایا ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو آپ جماعت احمدیہ کے دوسرے امام منتخب ہوئے۔ میں لندن میں مقیم تھا جس وقت مجھے آپ کے انتخاب سے متعلق اطلاع ملی میں نے بلا تامل اپنی بیعت قبول کرنے کی درخواست بھیج دی۔ اس سال نومبر کے مہینہ میں میں قادیان آیا تو دستی بیعت کا شرف حاصل کیا۔

اپریل ۱۹۱۵ء کی ابتداء میں مجھے حضور نے قادیان طلب فرمایا اور ایسٹر کی تعطیلات میں دہلی میں صورت مذہب پر تقاریر کیلئے حضور نے مجھے نوٹ لکھوائے اس طرح میں آپ کا شاگرد ہو گیا۔ بعد میں بھی حضور ضرورت کے وقت مجھے نوٹ لکھواتے رہے جنہیں میں بعد میں پھیلاتا تھا۔ اگست ۱۹۱۶ء میں حضور کا ارشاد موصول ہوا کہ مونگھیر کی ایک مسجد سے متعلق ایک مقدمہ پٹنہ میں پیش ہے تم جا کر پیروی کرو۔ میں بالکل ناتجربہ کار تھا۔ چیف کورٹ میں کبھی پیش نہیں ہوا تھا۔ البتہ ایک ڈھارس تھی کہ حضور دعاؤں کے ذریعہ مدد فرماتے رہیں گے۔ سید وزارت حسین صاحب نے جو خود وکیل نہیں تھے۔ کیس سے متعلق تفصیلی نوٹ تیار کئے ہوئے تھے۔ کتب موجود تھیں۔ نظائر کا مرقع تیار کیا ہوا تھا ضروری حوالے نہایت خوشخط اور بالترتیب درج تھے میں نے اللہ کی توفیق سے بڑی آسانی سے اپیل تیار کر لی۔ مقابلہ پر تجربہ کار وکلاء کا ایک بورڈ تھا اور علماء کا ایک گروہ اس کی مدد کر رہا تھا۔ لیکن جس انداز سے مجھے بحث کی توفیق ملی۔ چیف جسٹس نے میرا نام لے کر اور مجھے مخاطب کر کے کچھ تعریفی کلمات کہے جو اخبارات میں بھی چھپ گئے اور فیصلہ احمدیوں کے حق میں ہو گیا۔

مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم مبشر کے والد صاحب نے آج سے ۶۴ سال پہلے بیعت کی۔ ان کی بیوی کی طرف سے ان کے احمدی ہو جانے کی وجہ سے تنسیخ نکاح کا مقدمہ دائر کر دیا گیا۔ خاکسار کو پیروی کا ارشاد ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا کہ دعویٰ خارج ہو گیا بعد میں اپیل کی سماعت گورداسپور میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج امرتسر کی عدالت میں ہوئی اور وہ بھی خارج ہو گئی۔

اگست ۱۹۱۷ء میں مسٹر مانٹیگو وزیر ہند آئینی اصلاحات کے سلسلہ میں ہندوستان آئے ان کی تشریف آوری پر دہلی میں مختلف انجمنوں پارٹیوں اور مجالس کے نمائندگان ان کی خدمت میں پیش ہوئے۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے بھی ایک ایڈریس پیش ہوا۔ اس دن حضور نے وزیر ہند سے ملاقات کی اور مجھے ترجمان بنایا۔ دریافت کیا گیا کہ ایڈریس کس نے لکھا ہے حضور نے فرمایا ایڈریس اردو زبان میں میں نے لکھا ہے اور اس (یعنی خاکسار) نے اس کا انگریزی میں ترجمہ کیا ہے۔ وزیر ہند نے ایڈریس کی تعریف کی اور کہا یہ بہت مفید تجاویز پر مشتمل ہے۔ ترجمہ بھی بہت اچھا ہے اور اس نے پڑھا بھی خوب ہے۔

شملہ میں حضور نے گورنر سے ملاقات کی اور مجھے ترجمان بنایا حضور نے بعض جماعتوں میں امارت کا نظام جاری فرمایا تو مجھے لاہور کا امیر مقرر فرمایا۔ جائیداد کا ایک معاملہ عدالت میں پیش ہوا۔ عدالت نے آپ کے خاندان کے خلاف فیصلہ کر دیا حضور نے مجھے طلب فرمایا اور دریافت فرمایا کہ چیف کورٹ میں اپیل ہو سکتی ہے یا نہیں۔ خاکسار نے عرض کیا کہ اپیل کی درخواست کی گنجائش نہیں۔ حضور نے فرمایا میاں شریف احمد کی خواب ہے کہ معاملہ کا فیصلہ ہمارے حق میں ہو گیا ہے۔ میں نے حسب ارشاد اپیل داخل کر دی اور بحث کے نتیجہ میں اپیل منظور ہوئی۔

۱۹۲۴ء میں مذاہب عالم کانفرنس میں حضور کو شمولیت کی دعوت ملی۔ اس سلسلہ میں حضور نے کتاب "احمدیت" تالیف کی۔ خاکسار کو اس کے انگریزی زبان میں ترجمہ کا ارشاد ہوا۔ میں نے ابھی ۳/۴ ترجمہ مکمل کیا تھا کہ حضور نے لندن جانے کی اجازت دے دی۔ اور باقی کام حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کے سپرد فرمایا کانفرنس میں پڑھنے کے لئے جو لیکچر حضور نے تیار فرمایا۔ اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ بھی میں نے کیا اور میں نے ہی پڑھا۔ پڑھنے سے متعلق ارشاد کے ساتھ ہی فرمایا "گھبرانا نہیں، میں دعا کرتا رہوں گا" حضور کی اس شفقت کا مجھے آج بھی احساس ہے۔

تقریر کے دوسرے حصہ میں جو حضرت مصلح موعود کی اپنی خدمات سے متعلق تھا۔ وقت کی کمی کی وجہ سے محترم چوہدری صاحب نے صرف بعض کارناموں کا نام لینے پر ہی اکتفاء فرمایا۔ آپ نے فرمایا ایک نمایاں کارنامہ حضور کا ملکانہ کے علاقہ میں شدھی کا کامیاب مقابلہ اور کامل استیصال تھا۔ دوسرا کارنامہ آپ کا راجپال کی کتاب کے سلسلہ میں فتنہ کا سرنگ میں سدِ باب تھا۔ آپ کی کوششوں کے نتیجہ میں پیشوایان مذاہب کی عزت کے تحفظ کے قانون نے بہتر اور معین صورت اختیار کر لی اور نئی دفعہ کا اضافہ منظور کر لیا گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر مسلم اور غیر مسلم اصحاب سے تقاریر کرانے کا منصوبہ جاری فرمایا اس کے لئے مسلم اور غیر مسلم تقریر کرنے والے اصحاب کی فہرست تیار کی گئی۔ ۱۴۰۰ اصحاب نے اس سلسلہ میں اپنے نام لکھوائے۔ سیرت طیبہ پر نوٹ تیار کئے گئے اور پانچ ہزار کی تعداد میں چھاپ کر تقسیم کئے گئے۔ الفضل کا ۷۲ صفحات پر مشتمل خاص نمبر شائع کیا گیا۔ یہ تحریک اب بھی جاری ہے۔ پچھلے سال کینیڈا میں کیلگری کے مقام پر اس قسم کے ایک جلسہ کی صدارت اس خاکسار نے کی۔

آپ نے فرمایا ۱۹۳۱ء میں کشمیر میں مسلمانوں کی بہت سی جانیں ضائع ہو گئیں پنجاب کے کشمیری اس سے بہت متاثر ہوئے لیکن دادرسی کا کوئی ذریعہ نہ مل سکا۔ الفضل میں ایک سلسلہ مضامین میں اس طرف توجہ دلائی گئی۔ بعد میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا انعقاد عمل میں آیا حضور نے اس کمیٹی کا ایک سال کے لئے صدر بننا منظور فرما لیا۔ بعد میں ایک سال اور آپ صدر رہے۔ اس کمیٹی نے جو کارہائے نمایاں کئے وہ بہت زیادہ ہیں۔ حضور کی مساعی جمیلہ کشمیریوں کی رستگاری کا موجب ہوئیں۔

۱۹۳۴ء میں تحریک جدید کے اجراء کی آپ نے تحریک فرمائی۔ اس تحریک کی سرگرمیوں کے نتائج غیر ملکی نمائندوں کی شکل میں اس وقت آپ دیکھ رہے ہیں۔ مجلس مشاورت کا قیام۔ مجلس انصار اللہ کا استحکام۔ لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے نظام۔ عورتوں کی اعلیٰ تعلیم کا نظام سالانہ جلسوں میں تقاریر۔ تفسیر صغیر تفسیر کبیر۔ انگریزی ترجمہ و تفسیر قرآن کریم دیباچہ قرآن کریم۔ صیغہ دارالقضاء کا انعقاد ۱۹۲۹ء میں جلسہ جوبلی کا انعقاد۔ ۱۹۴۴ء میں مصلح موعود کا دعویٰ۔ ۱۹۵۴ء میں آپ پر قاتلانہ حملہ اور خدائی حفاظت باؤنڈری کمیشن کے سلسلہ میں آپ کی سرگرمیاں۔ مہاجرین کی حفاظت ربوہ کی تعمیر۔ یورپ کا سفر۔ غرض آپ کی زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں جس میں آپ کے کارنامے نا ابد یاد نہ آتے رہیں۔ (باقی)

روزنامہ
الفضل
کو خود خرید کر پڑھنا کارِ ثواب ہے۔
(منیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصاب امیدواران کارکنیت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

صدر انجمن احمدیہ میں کارکنان درجہ اوّل و دوم کی آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے امیدواران کا امتحان لیا جاتا ہے۔ اور کامیاب ہونے والے امیدواران میں سے ہی حسب ضرورت کارکن لئے جاتے ہیں۔ نصاب ذیل میں درج ہے۔

کارکنان درجہ اوّل کے لئے:۔

۱ ـــــ پانچ ارکان اسلام
۲ ـــــ نماز باترجمہ۔ نماز جنازہ بخطبہ جمعہ ثانیہ (عربی) دعائے قنوت (زبانی)
۳ ـــــ قرآن مجید ناظرہ سارا، پہلے پانچ پارے باترجمہ۔ درثمین اردو (ایک تہائی زبانی اشعار)
۴ ـــــ سلسلہ احمدیہ کے متعلق عام معلومات۔ برکات الدعا۔ کشتی نوح۔
۵ ـــــ دینی معلومات "تاریخ خلفائے راشدین تک۔
۶ ـــــ انگریزی (مطابق گریجوایٹ) حساب (مطابق معیار میٹرک)
۷ ـــــ حدیث الآداب۔ حدیث الاخلاق۔
۸ ـــــ مضمون وفات مسیح۔ ظہور مسیح کے نشانات۔ صداقت بانی جماعت احمدیہ عقائد جماعت احمدیہ۔

کارکنان درجہ دوم کے لئے:۔

۱ ـــــ پانچ ارکان اسلام
۲ ـــــ نماز باترجمہ، نماز جنازہ، اور دعائے جنازہ، دعائے قنوت (زبانی)
۳ ـــــ قرآن مجید ناظرہ سارا، پہلا پارہ باترجمہ، درثمین اردو بیس اشعار (زبانی)
۴ ـــــ کشتی نوح، احمدیت کا پیغام۔
۵ ـــــ انگریزی و حساب مطابق معیار میٹرک۔
۶ ـــــ عام دینی معلومات
۷ ـــــ حدیث الآداب
۸ ـــــ مضمون وفات مسیح۔ ظہور مسیح کے نشانات۔ جماعت احمدیہ کے عقائد۔

نوٹ:۔ درخواستیں ۱۹ جنوری ۸۱ء تک دی جاسکتی ہیں۔ امتحان ۲۱، ۲۲ جنوری ۸۱ء نو بجے صبح شروع ہوگا۔

(ناظر دیوان و صدر کمیشن (امتحان امیدواران صدر انجمن احمدیہ))

دعائے مغفرت

خاکسار کی پیاری والدہ محترمہ بیگم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم غلام محمد صاحب مرحوم بتاریخ ۱۲/۱۰/۸۰ بعمر زیادہ بوقت قریباً پانچ بجے شام مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند اخلاق کی حسنہ کی مالک بہت دعاگو اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے بہت غیرت رکھنے والی خاتون تھیں۔ یکم جنوری ۸۱ء بعد نماز ظہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور مقبرہ بہشتی میں تدفین ہوئی۔

جملہ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار اور دیگر افراد خاندان کے لئے بھی صبر جمیل اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا فرماویں۔

(مبارک احمد کلرک دفتر صدر۔ صدر انجمن احمدیہ ساکن محلہ دارالیمن وسطی ربوہ)

تصحیح

رپورٹ سالانہ لجنہ اماء اللہ ۱۹۷۹-۸۰ء صفحہ ۹۲ پر فیصل آباد شہر کی سالانہ رپورٹ میں بہترین کارکردگی کے لحاظ سے حلقہ جات کے تحت کتابت کی غلطی کی وجہ سے حلقہ جات کے نام غلط لکھے گئے ہیں۔ حلقہ عبداللہ پور کی جگہ حلقہ پیپلز کالونی کا نام ہے۔ لجنات نوٹ فرمالیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ مکرم والد صاحب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی کوٹھی البشریٰ قطعہ ۳۳ دارالصدر کی رقبہ ۱۱ کنال وارثان حضرت والد صاحب نے جو خانگی تقسیم آپس میں کی ہے اس تقسیم کے مطابق چار کنال زمین جس پر کہ البشریٰ تعمیر شدہ ہے میرے نام آئی ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ کوٹھی البشریٰ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر کیا جائے۔

اگر کسی وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب اختر ولد مکرم حکیم محمد شفیع صاحب مرحوم (حمیدیہ دواخانہ) فیصل آباد عرصہ چھ ماہ سے سوزش جگر و تلی میں خرابی کے باعث امریکہ کے ایک ہسپتال میں زیر علاج رہے ہیں۔ مرض میں کچھ فرق محسوس ہونے پر پاکستان چلے آئے۔ لیکن اب چند روز سے بیماری پھر سے زور پکڑ گئی ہے۔ کمزوری حد سے بڑھ چکی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور ان کا سایہ ان کی اولاد پر تادیر قائم رکھے آمین۔

(سردار النساء اہلیہ مکرم چوہدری محمد سعید صاحب نزد مسجد سلام فیکٹری ایریا ربوہ)

(۲) خاکسار کی والدہ۔ ممانی اور ماموں گیس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرشید تبسم کارکن وقف جدید (ارشاد) ربوہ)

(۳) مکرم محمد حنیف صاحب جو کہ سی ڈی سکول میں ملازم ہیں اور گوجر خان کے مضافات کے رہنے والے ہیں۔ تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ ان کے جسم پر پھوڑے نکل آئے ہیں اور بخار بھی رہتا ہے گو اب افاقہ ہے لیکن ابھی تک بیماری ختم نہیں ہوئی۔

مکرم محمد حنیف صاحب نہایت مخلص احمدی ہیں اور خدمت خلق کے کاموں میں پیش پیش رہتے ہیں۔ احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود مجیب اصغر قائد مجلس خدام الاحمدیہ اسلام آباد)

(۴) مکرم شیخ محمد صدیق صاحب آڑھتی غلہ منڈی سانگلہ ہل (کوٹ رحمت خان) تحریک جدید کے معاونین خصوصی میں سے ہیں۔ آج کل بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

قارئین کرام سے ان کے لئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے نفوس و اموال میں خیر و برکت نازل فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

(۵) میرے ابا جان مکرم خادم حسین صاحب اسد کو یکم جنوری کو دل کی تکلیف ہوگئی تھی۔ چنانچہ انہیں حیدر آباد میں کورونری آئی کیئر یونٹ میں رکھا گیا۔ اب طبیعت سنبھل گئی ہے۔ لیکن ہنوز کارڈیالاجی وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(طارق انور ۱۱ مہران ہال لیاقت میڈیکل کالج جامشورو)

سپاس تعزیت

والد مکرم مرزا منظور احمد صاحب قادیانی کی وفات پر متعدد احباب کرام اور عزیزان نے خطوط تاروں اور ملاقات کے ذریعہ اظہار تعزیت کیا ہے خاندان حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے بہت سے افراد نے بھی اظہار شفقت و تعزیت ہمارے غریب خانہ پر تشریف لا کر کیا۔ ہم جملہ برادران عزیزہ اور عزیزان ان سب مشفقین کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم والد صاحب مرحوم کی بلندیٔ درجات کیلئے خاص دعا فرمائیں اور ہم پسماندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(مرزا مسعود احمد ہر لاس منزل۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

-(۲۶)-

مکرم عبدالغفور صاحب ولد میاں سکندر علی صاحب	جھنگ	۱۰--
" چوہدری محمد شفیع صاحب مع اہل و عیال	"	۱۰--
" میاں محمد اسلم صاحب خالد	حویلی سمندر ضلع جھنگ	۱۰--
" عبدالخالق صاحب	کوٹ امیر شاہ	۱۰--
" اطلس خان صاحب	جوانہ	۲۰--
" سیف اللہ صاحب	"	۲۰--
" سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	احمد نگر	۱۳۷--
" سلطان احمد صاحب	لالیاں	۱۰--
" نثار احمد صاحب فضل فوڈ سروس	اسٹیشن روڈ حیدر آباد	۱۰۰--
" ملک سرفراز احمد صاحب	لطیف آباد "	۳۰--
" سعد بن لطیف صاحب	" "	۶۰--
" غلام مرتضیٰ صاحب	" "	۵۰--
" چوہدری منصور احمد صاحب کاہلوں	" "	۵۰--
" محمد رشید صاحب انجینئر	" "	۲۰--
محترمہ بیگم رشید صاحبہ	" "	۲۰--
مکرم چوہدری فضل احمد صاحب	" "	۱۰--
" میجر عظمت اللہ خاں صاحب	" "	۱۵--
مکرمہ امۃ السلام صاحبہ	" "	۵۰--
مکرم مبشر احمد صاحب ابڑو	" "	۵۰--
" چوہدری ناصر احمد صاحب	" "	۱۰۰--
" عبدالغفور صاحب	" "	۵۰--
" تنویر احمد صاحب	" "	۴۲--
" غلام مصطفیٰ صاحب	" "	۵۵--
" میاں خورشید احمد صاحب	" "	۱۵--
" نعمت اللہ خاں صاحب	" "	۷۵--
" شوکت ملک صاحب	" "	۳۰--
" شمس الخوید صاحب	"	۱۰۰--
" چوہدری نعیم احمد صاحب	"	۱۰--
مکرمہ فاطمہ اصغر صاحبہ	"	۱۰--
" بیگم تقی احمد صاحب	"	۱۵--
مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب	"	۱۰۰--
" سیکرٹری صاحب مال	"	۲۵۵--
مکرمہ مسز ساجدہ زہرہ صاحبہ	لطیف آباد "	۵۰--
" سیدہ زہرہ حسین صاحبہ ایم اے - ڈاکٹر اے ایس خاں صاحب	لطیف آباد حیدر آباد	۱۵۰--
" مسز شیریں نور احمد صاحب	"	۲۰۰--
مکرم نور احمد تالپور ۳۷ جی او آر	"	۱۰۰--
" چوہدری محمد سعید صاحب	"	۱۰۰--
" محمد عبدالرحمٰن صاحب میجر (ریٹائرڈ)	"	۲۰--
" سیکرٹری صاحب مال	لشیر آباد "	۶۴--
" محمد صدیق صاحب	" "	۱۰--
" اشفاق احمد صاحب	" "	۲۰--
لجنہ اماء اللہ	" "	۲۰--
مکرم شریف احمد صاحب سنوری	لشیر آباد حیدر آباد	۵۰--
مکرمہ بشریٰ طاہرہ صاحبہ	ٹنڈو جام ضلع "	۱۰۰--
مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب	باندھی ضلع نواب شاہ	۲۶۰--
مکرم عبدالحمید صاحب	ٹنڈو غلام علی ضلع بدین (سندھ)	۳۰--
" ملک سردار خاں صاحب	جیکب آباد "	۴۰--
لجنہ اماء اللہ	" "	۲۲۰--
مکرم محمد عالم سمینٹ فیکٹری	روہڑی "	۶۰--
" فرزند علی صاحب	سکرنڈ ضلع نواب شاہ "	۵۰--
" مستری لشیر احمد صاحب	" "	۲۰--
" چوہدری فضل الرحمٰن صاحب	" "	۱۰--
" عبداللطیف صاحب علوی	" "	۵۰--
" شیخ قدرت اللہ صاحب	سکھر "	۲۰--
" محمد حسین صاحب	" "	۱۲۱--
" مظفر احمد صاحب شرما	" "	۲۰--

(باقی)

سائیکل سفر مجلس خدام الاحمدیہ وزیر آباد

۱۲ دسمبر کو مجلس خدام الاحمدیہ وزیر آباد کے زیر اہتمام ۳۵ خدام و اطفال جن میں مرکزی نمائندہ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ مربی سلسلہ، مکرم سید حسین احمد صاحب اور نائب زعیم انصار اللہ مکرم اویس اکمل شاد صاحب شامل تھے۔ صبح نو بجے مسجد احمدیہ وزیر آباد سے سائیکلوں پر سیر و تفریح کے لئے روانہ ہو کر گیارہ بجے ہیڈ فانکی پہنچے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب نے مسجد احمدیہ ہیڈ فانکی میں جمعہ پڑھایا نیز ہیڈ فانکی کی سیر کے دوران مکرم مرزا نصیر احمد صاحب نے حضرت امام جماعت احمدیہ کے بارے میں ایمان افروز واقعات سنائے۔

دوپہر کے کھانے کا انتظام مکرم میاں ناصر احمد صاحب کے ہٹ فشت واقع منصور والی پر کیا گیا تھا۔ جس کے بعد خدام و اطفال سائیکلوں پر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیر و عافیت وزیر آباد واپس پہنچ گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری مجلس کو فعال بنائے۔ آمین۔

(قائد مجلس وزیر آباد)

دعائے مغفرت

۱- خاکسار کی والدہ محترمہ رحمت بی بی زوجہ نواب دین ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ ۱۶ دسمبر کو وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ موصیہ تھیں تہجد اور صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ نیز سلسلہ کے ساتھ بہت محبت رکھتی تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(ابو نعیم نصیر احمد شاد ایم اے معلم وقف جدید)

۲- میری بھابی طاہرہ نعیم اہلیہ ملک نعیم الدین صاحب ابن مکرم ملک ضیاء الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خان پور ۱۶ و ۱۷ دسمبر کی درمیانی رات تقریباً ۲ بجے اس دار فانی سے کوچ کر گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ کی شادی کو ابھی گیارہ ماہ بھی نہیں ہوئے تھے کہ دل کا دورہ پڑا اور جان لیوا ثابت ہوا

مرحومہ نیک سیرت اور نیک خصال تھیں۔ نماز اور تلاوت قرآن کی پابند غریب پرور بڑوں کی عزت اور چھوٹوں سے پیار ان کا شیوہ تھا۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ بھابی جان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ہمیں یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی ہمت بخشے۔ آمین۔

(تنویر احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ خان پور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطاب

(بقیہ صفحہ اول)

بعض نئے خیالات اپنی رحمت سے عطا کئے۔ ان میں ایک فولڈر چھاپنے کا تصور تھا۔ حضور نے فرمایا کہ گرمیوں کے موسم میں لکھوکھا بلکہ کروڑوں سے زیادہ ایک وقت میں یورپین ممالک، امریکہ، جنوبی امریکہ، جاپان، فرانس وغیرہ میں سیاح پھیلا ہوتا ہے۔ اس وقت وہ فارغ بھی ہوتے ہیں اور گھر سے دور بھی۔ اگر ہر سیاح کو جس ملک میں بھی وہ جائے۔ ایک چھوٹا سا دو ورقہ اس کی اپنی زبان میں مل جائے۔ تو اس کی طبیعت پر بڑا اثر پڑے گا۔ کہ جماعت احمدیہ نے بڑے زور و شور سے تبلیغ شروع کر دی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اس خیال کے آتے ہی میں نے فوری طور پر یورپ کے مشنوں کو کہا کہ تم مجوزہ "فولڈر شائع کر دو چنانچہ ٹرکش، البانین، فرینچ، جرمن، ڈینش، سویڈیش، نارویجین، انگریزی اور ہسپانوی زبانوں میں وہاں کی جماعتوں نے فولڈر شائع کئے ہیں۔ اسی طرح گیانا، ماریشس اور فجی نے اپنی اپنی زبانوں میں اسے شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ قریباً پندرہ زبانوں میں یہ فولڈر شائع ہو چکا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس سلسلے میں ماریشس سب سے آگے نکل گیا۔ انہوں نے ایک لاکھ پانچ ہزار کی تعداد میں فولڈر چھاپا اس کا نام تھا - - - - - - - - - - - - "احمدیت کیا ہے" پھر ایک دن ساری جماعت نے یوم تبلیغ منایا اور ۷۵ ہزار فولڈر ایک دن میں تقسیم کرنے اور ماریشس کے قریباً ہر گھر میں یہ فولڈر پہنچا دیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ماریشس مشن کی اس کارکردگی پر اظہار خوشنودی کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اللہ انکو جزا دے انہوں نے سبھوں کے لئے نمونہ قائم کر دیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے ہدایت دی ہے۔ کہ اگلے سال سیاحت کے موسم سے پہلے پہلے ہر ملک کی زبان میں یہ فولڈر چھپ کر دوسرے ملکوں میں پہنچ جانا چاہیئے۔ تاکہ جب ایک ملک کا سیاح دوسرے ملک میں پہنچے۔ تو اس کو اس کی اپنی زبان میں وہاں پر یہ فولڈر مل جائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کے تحت شائع ہونے والی مطبوعات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس ادارے نے دعوۃ الامیر سندھی زبان میں، یاد رکھنے کی باتیں پشتو زبان میں، احمدیت کا پیغام پشتو اور اردو زبان میں۔ وصال ابن مریم اردو میں اور آیت خاتم النبیین اور جماعت احمدیہ کا مسلک اردو زبان میں شائع کی ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے چودھویں اور پندرھویں صدی کا سنگم شائع کی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ بعض اور اداروں اور دوستوں نے بھی کتب شائع کی ہیں۔ سب کتابوں کی طرف توجہ دیں حضور ایدہ اللہ نے سارے اداروں اور افراد کو ہدایت کی کہ وہ حضور کو پندرہ روزہ رپورٹ دیا کریں کہ ان کی کتب کی کتنی بکری ہو رہی ہے۔

(باقی)

دعا کی خصوصی تحریک

از محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید

ہمارے ڈینش بھائی مکرم عبد السلام صاحب میڈسن کا اکلوتا بیٹا عزیز بشیر احمد کچھ عرصہ سے بیمار ہے اور ڈاکٹر بیماری کی نوعیت ابھی تک نہیں سمجھ سکے۔ اور عزیز روز بروز کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے بھائی میڈسن صاحب کی تشویش میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

مسٹر میڈسن ابتدائی ڈینش احمدیوں میں سے ہیں اور سخت مخالفت کے دور میں احمدی ہوئے اور اپنے ایمان اور اخلاص میں مسلسل ترقی کر رہے ہیں۔ قرآن کریم کا ڈینش ترجمہ انہوں نے ہی کیا ہے۔ اور جماعت کے ساتھ پورا تعاون کرتے ہیں۔ اور مال اور وقت کی قربانی میں پیش پیش ہیں۔

میں احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست کرتا ہوں کہ ہمارے اس مخلص بھائی کے بچے کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت عطا فرمائے۔ اور لمبی زندگی دے۔ ڈاکٹر اگرچہ مرض نہیں سمجھ سکے۔ لیکن اللہ تعالیٰ شافی مطلق ہے اس کے آگے کوئی چیز انہونی نہیں۔

درخواست دعا

خاکسار کے پھوپھا مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب انچارج احمدیہ کلینک کالو نائیجیریا کو مورخہ ۷ جنوری کی درمیانی رات کو لاہور میں اچانک دل کا شدید حملہ ہوا۔ گو اب حالت کچھ بہتر ہے مگر دعا کی سخت ضرورت ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں خدا تعالیٰ اپنے فضل سے جلد از جلد مکمل صحت سے نوازے۔

منیر احمد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اعلان نکاح

میرے بھائی عزیزم مکرم مبارک احمد صاحب طاہر ابن مکرم عبد المجید صاحب آف مدینہ کالونی والٹن لاہور کا نکاح مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۸۰ء کو محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ نے عزیزہ محترمہ شاہدہ بشریٰ صاحبہ بنت محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت محلہ دار الصدر شرقی ربوہ کے ہمراہ مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت سے نہایت عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے رحمتوں اور برکتوں کا موجب بنائے اور مثمر بہ ثمرات حسنہ فرمائے آمین

منور احمد قاسم
نظارت بیت المال خرچ ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
(حکیم نظام لہاں مرحوم والا)
گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر فون ۷۲۸۴۴
کراچی ۹۲۹/ط طارق روڈ
ربوہ بالمقابل ایوان محمود فون ۶۳۸
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے دورہ

خاکسار منیجر الفضل کی حیثیت سے اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں کراچی، حیدر آباد میرپور خاص، نواب شاہ اور ملتان وغیرہ شہروں کی جماعتوں میں جا رہا ہے۔ امراء صاحبان، مربی صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار کے ساتھ ہر ممکن تعاون فرما کر ثواب حاصل کریں۔ اخبار الفضل دراصل ایک ایسی روحانی نہر ہے جو احمدیت کی کھیتی کو سیراب کرنے والی ہے۔ اس کا ہر احمدی گھرانا میں جانا تربیت اولاد کے لئے اشد ضروری ہے۔

(خاکسار: عبد اللہ گیانی منیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ایک نادر موقعہ
ربوہ میں فضل عمر فرنیچر کارپوریشن نے کام شروع کر دیا ہے۔ فرنیچر ہر قسم کا CARVING تیار ہے جو کہ چنیوٹ کی قیمتوں سے بہت ہی با رعایت اور بہتر مل سکتا ہے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کے آرڈر بک کئے جاتے ہیں
رابطہ فون نمبر ۵۰۵ پر ملیں